السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص کے پاس مال وجہ حلال سے نہ ہو، لیکن وہ شخص مستطیع ہو تو اس پر حج فرض ہے یا نہیں اور ایسے شخص مستطیع کا اسی مال سے حج کرنا باعث ثواب ہوگا یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کے پاس مال وجہ حلال سے نہ ہو بلکہ وجہ حرام سے ہو، اور اسی مال حرام ہی سے وہ مستطیع ہو تو اس پر حج فرض نہیں ہے اور ایسے شخص کا مال حرام سے حج کرنا باعث قبولیت اور ثواب نہیں ہے۔

(قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقبل اللہ الا الطیب)) (رواہ الشیخان، مشکوۃ باب فضل الصدقة))

(واللہ اعلم بالصواب کتبہ محمد عبدالرحمن المبارک کفوی عفی اللہ عنہ)، (سید نذیر حسین

(فتاویٰ نذیریہ جلد ۲ ص ۱۲۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

**جلد08ص43**

**محدث فتویٰ**